حسن بصریؒ

حسن بصریؒ مشہور تابعی اور عالمِ دین 21ھ میں مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے۔آپ کی والدہ ام المومنین حضرت امّ سلمہؓ کی کنیز خیرہ تھیں لہذا حضرت امّ سلمہؓ نے ہی ان کا نام حسن رکھا اور انہی کے گھر آپ کی پرورش ہوئی آپ کے والد یسار حضرت زید بن ثابتؓ کے غلام تھے۔بچپن سے ہی حسن بصریؒ کا تمام امہات المومنین کے گھروں میں آنا جانا تھا لہذا انہیں کی آغوش محبت میں آپ کی تربیت ہوئی۔بہت سے کبار صحابہ سے آپ نے احادیث روایت کیں جن میں عثمانؓ بن عفان، علیؓ، ابوموسیٰ اشعریؓ، عبداللہ بن عمرؓ، عبداللہ بن عباسؓ، انس بن مالکؓ اور جابر بن عبداللہؓ شامل ہیں۔ایسے عظیم صحابہ اور امہات المومنین سے تعلیم و تربیت حاصل کی۔لیکن آپ حضرت علیؓ سے سب سے زیادہ متاثر تھے اور ان کے تقویٰ اور اخلاق کا رنگ ان پر خوب چڑھا۔

14 سال کی عمر میں اپنے والدین کے ساتھ بصرہ منتقل ہوگئے اور وہیں مستقل رہائش اختیار کر لی۔اسی نسبت سے آپ بصری کہلائے۔اپنے علم و تقویٰ، زہد و استغنا، عالی ہمت، تفقہ اور علم کے اعتبار سے حسن بصری ایک درخشاں ستارہ بن کر چمکے۔ان کی مجلس سے قسم قسم کے لوگ فیض پاتے۔کوئی حدیث کا علم حاصل کرتا، کوئی تفسیر سے استفادہ کرتا، کوئی فقہ کا درس لیتا تو کوئی فتوی پوچھتا۔کوئی مقدمات کے فیصلے اور قضا کے قواعد سیکھتا تو کوئی وعظ سنتا۔غرض یہ کہ وہ علم کا ایسا وسیع سمندر تھے جو سب کے لیے کافی ہو جاتا، ایک روشن چراغ تھے جو مجلس اور دلوں میں نور بکھیرتے۔امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے سلسلے میں ان کے کارنامے اور حکام و امراء کے روبرو پوری فصاحت سے اظہارِ حق کے واقعات ناقابل فراموش ہیں۔ان کی صرف ظاہری شخصیت ہی جاذب اور خوبصورت نہ تھی بلکہ نہایت فصیح اور بلیغ تھے۔دل کے درد سے بات کرتے لہذا ان کے پراثر مواعظ دلوں پہ اثر کرتے۔

امام غزالی نے ''احیاء العلوم'' میں لکھا ہے کہ ''حسن بصری کا کلام انبیاء کے طرزِ کلام سے مناسبت رکھتا تھا اور ان کا طرزِ زندگی صحابہ کرامؓ کے طرزِ زندگی سے بہت مشابہ تھا۔'' ساٹھ سال کی طویل مدت انہوں نے دعوت و اصلاح میں گزاری۔کئی نفوس کو ان کی وجہ سے ایمان کی حلاوت نصیب ہوئی اور بکثرت لوگ ان کی تقریروں اور مجلسوں میں شامل ہو کر تائب ہوئے اور درست دین کو اپنایا۔عوام بن حوشب کہتے ہیں حسن بصریؒ نے ساٹھ برس تک اپنی قوم میں وہ کام کیا جو انبیاء کرام اپنی امتوں میں کرتے تھے۔

آپ کی وفات سے قبل بصرہ کے ایک شخص نے اپنا خواب ابن سیرینؒ کو سنایا جو خوابوں کی بہترین تعبیر کرتے تھے۔کہ آسمان سے ایک پرندہ آیا اور بصرہ کی مسجد کا سب سے خوبصورت پتھر اپنی چونچ میں اُٹھا کر لے گیا۔یہ سن کر ابن سیرینؒ نے کہا کہ حسن بصری جیسا صاحب علم و عمل جلد بصرہ سے دارِ فانی کو کوچ کر جائے گا۔لہذا کچھ ہی دنوں بعد وہ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

یکم رجب 110ھ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب حضرت حسن بصریؒ نے اپنے رب کی صدا پر لبیک کہتے ہوئے اپنی جاں جانِ آفرین کے سپرد کی۔انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔ (تحریر یاسمین خاکوانی)

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

حسن بصریؒ کا خط

ایک طالب علم کے نام

یا طالب العلم! سلام علیک وبعد:

☆ اے طالب علم!

علم یاد کرو اور اس کی نگہبانی کرو کیوں کہ علم بھولنا اس کی آفت ہے اور باہمی مذاکرہ اس کی زندگی ہے اگر بھولنے کی بیماری نہ ہوتی تو علماء بہت زیادہ ہوتے۔

☆ قرآن کے ساتھ تعلق کو اپنے اوپر لازم کرلو۔ اللہ کی قسم! اگر تم قرآن پڑھنے کے ساتھ ساتھ اس پر ایمان بھی لے آؤ گے تو دنیا کے معاملے میں تمہیں بہت غم آئیں گے اور تم بہت زیادہ خوف زدہ رہو گے، مزید یہ کہ دنیا میں بہت رویا کرو گے۔ اور اسی میں بہتری ہے۔

☆ ہوش!

اے طالب علم ہوش میں آؤ اچھی روایات جا چکی ہیں اور بری روایات باقی رہ گئی ہیں۔ اور مسلمانوں میں سے جو بھی موجود ہیں، غمگین و پریشان ہیں۔

☆ اے لڑکے تم پر افسوس! کیا تم درہم و دینار کی تلاش میں ہو؟ درہم و دینار تو برے دوست ہیں۔ یہ تم سے ضائع ہو جائیں گے مگر تجھے کوئی فائدہ نہ دیں گے۔

☆ مومن صبح وشام مغموم رہتا ہے۔ مگر وہ اس حال میں بھی یقین کے ساتھ رہتا ہے۔ اسے اتنی خوراک کافی ہے جو بکری کے چھوٹے بچے کو کافی ہو۔ مٹھی بھر کھجور اور چلو بھر پانی۔

☆ دنیا

دنیا کیا ہے؟ موت نے دنیا کو رسوا کر دیا کہ کسی سمجھ دار شخص کی خوشی چھوڑی ہی نہیں۔

☆ اے طالب علم!

اپنی فکر کو یکسو کرلو، تمہارے متفرق معاملات جمع ہو جائیں گے، اور تمہارا دل نرم ہو جائے گا۔

☆ تیرا دل کیسے نرم ہو سکتا ہے جب کہ تیری فکر تو کسی دوسرے کام میں ہے؟ ہر کوئی اپنی مصروفیت ہی کی فکر میں صبح کرتا ہے

☆ صبر

کیوں کہ یہ دین حق بہت بھاری ہے، لوگ اس سے مشکل میں پڑ گئے یہ ان کے اور ان کی بہت سی خواہشات کے مابین حائل ہو گیا۔

اللہ کی قسم! اس حق پر وہی گامزن ہو سکتا ہے جو اس فضیلت کو پہچانتا ہو اور اس کے اچھے انجام کی امید رکھتا ہو۔

☆ قناعت! قناعت!

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿فَلَنُحۡيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً﴾ [النحل: ۹۷] "ہم ان کو پاکیزہ زندگی دیں گے۔" یعنی ہم انھیں قناعت کے ساتھ رزق دیں گے۔

☆ سچائی

کیوں کہ جھوٹ منافقت کا پلندہ ہے۔

☆ غور و فکر کرو

کیوں کہ جس نے اپنے رب کو پہچان لیا اس سے وہ محبت کرے گا، جس نے دنیا کی حقیقت سمجھ لی، اُس کی رغبت اس سے جاتی رہی۔ اور مومن اس وقت تک بے مقصد کام نہیں کرتا جب تک غافل نہ ہو جائے اور جب فکر کرتا ہے تو غمگین ہو جاتا ہے۔

☆ یقین کرو

اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے سچ فرمایا کہ جنت یقین کے ساتھ طلب کی جاتی ہے اور یقین کے ساتھ آگ سے بھاگا جاتا ہے۔ یقین کے ساتھ فرائض کی ادائیگی ہو سکتی ہے اور اسی یقین کے ساتھ حق پر صبر ہو سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے معاف کر دینے میں ہی بھلائی ہے۔ ہم اللہ سے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔ ہم اللہ سے عافیت مانگتے ہیں۔

اللہ کی قسم! ہم نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ عافیت میں برابر ہوتے مگر جب کوئی مصیبت آتی تو وہ مختلف ہو جاتے ہیں۔ (صبر کرنے میں)

☆ سنجیدگی، مراقبہ، خاموشی

میں نے وہ لوگ دیکھے ہیں جو کسی مجلس میں بیٹھے ہوتے تو لوگ سمجھتے کہ یہ گفتگو سے عاجز ہیں۔ حالاں کہ وہ عاجز نہ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION
© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اور جو جس بات کو زیادہ اہم سمجھتا ہو اسی کو زیادہ یاد رکھتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جس نے آخرت کی فکر نہ کی اس کی دنیا کی حیثیت بھی کچھ نہیں اور جس نے اپنی دنیا کو آخرت پر ترجیح دی اس کی نہ دنیا رہی نہ آخرت۔

☆ گھٹیا اور کم تر

﴿مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ﴾[اسراء:۱۸]

''جو شخص دنیا کی بھلائی چاہتا ہو تو جتنا ہم چاہتے ہیں اس کو جلدی سے دنیا میں دے دیتے ہیں۔''

☆ عقل مند بنو، غور و فکر کرو

سمجھ دار لوگ کہا کرتے تھے کہ دانا شخص کی زبان اس کے دل کے پیچھے ہوتی ہے۔ جب وہ بولنے کا ارادہ کرتا ہے تو اپنے دل کی طرف رجوع کرتا ہے، اگر بات اس کے فائدے کی ہو تو کرتا ہے، اگر نقصان کی ہو تو رک جاتا ہے۔ جاہل کا دل زبان کے کنارے ہوتا ہے، وہ دل کی طرف نہیں لوٹتا، جو بات زبان پر آئے بول دیتا ہے۔

☆ بچو! اللہ تم پر رحم کرے!

جھوٹی آرزوؤں سے بچو کیوں کہ صرف امیدوں سے کسی کو فائدہ نہیں ملتا، نہ دنیا میں نہ آخرت میں۔

☆ قرآن

قرآن کی ہمیشہ نگہبانی کر۔ اس کے منع کردہ امور کو پڑھا کر، اگر وہ تجھے برائیوں سے نہ روکیں تو گویا تو نے اس کو پڑھا ہی نہیں۔

☆ پہنچاؤ

آگے پہنچاؤ، بعض حاملین علم خود زیادہ سمجھ دار نہیں ہوتے، اور جان رکھو کہ جسے اس کا علم فائدہ نہ دے اسے اس کی جہالت نقصان دیتی ہے۔

☆ اے طالب علم! انتہائی اہم بات یہ ہے کہ اپنے معاملات طے کر کے رکھ۔

☆ خبردار

یقیناً اللہ تعالیٰ جب کسی بندے سے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے دل کو غنی و بے پروا کر دیتا ہے اور اس کی تمام اشیاء کو محفوظ رکھتا ہے، اور جب اللہ تعالیٰ کسی سے برائی کا ارادہ کرے تو فقیری اس کے سامنے رکھ دیتا ہے اور اس کے معاملات کو منتشر کر دیتا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

☆ بچو!

بچو! پگڈنڈیوں پر چلنے سے، اور ان مسائل اور کاموں سے بھی جو غیر واضح ہوں۔

اے بیوقوفو! تمہارے لیے افسوس ہے! یہ علم تو فضیلت ہے، جس طرف اللہ تعالیٰ نے اس کا رخ رکھا ہے تم بھی اس فضیلت کو وہیں رکھو، اس کو دائیں بائیں نہ ڈالتے پھرو جہاں یہ تمھیں نقصان تو دے مگر فائدہ نہ دے۔

بسا اوقات آدمی کسی جگہ جا کر کسی مجلس میں بیٹھ جاتا ہے۔ وہاں سے کچھ کھا کر اس کا دل متغیر ہو جاتا ہے۔

بچاؤ! بچاؤ اپنے آپ کو مال و دولت والوں اور غافل و بے پرواہ لوگوں کے پاس جانے سے اور ان کی طرف جھکنے اور میلان سے، کیوں کہ ایسے لوگوں کے پاس جانا آدمی کے دل کو بدل دیتا ہے

☆ خیر کی تلاش!

بھلائی کو تلاش کرو اور اس کے عادی بن جاؤ کیوں کہ خیر و بھلائی کو عادت بننا چاہیے، اور شر تو ضرورت کے لیے ہوتی ہے۔

اللہ عزوجل کے دین کے خلاف اپنی آراء اور خواہشات کو برا جانو، اور اپنے دین اور اپنی دنیا کے لیے کتاب اللہ سے خیر خواہی اور راہنمائی حاصل کرو۔

☆ غربت!

غربت سے نہ ڈرو کیوں کہ مومن دنیا میں غریب اور اجنبی ہوتا ہے۔ وہ اس دنیا کی ذلتوں کو اپنے لیے پسند نہیں کرتا، اور نہ دنیا داروں کی عزت و جاہ کی رغبت ہی کرتا ہے۔

لوگ اس مومن سے راحت و سکون میں رہتے ہیں، اور اس کا دل اپنے آپ میں مشغول رہتا ہے۔ خوش خبری ہے اس بندے کے لیے جو پاکیزہ کمائے اور زائد از ضرورت آگے بھیج دے، اس دن کے لیے جس دن یہ فقر و فاقہ میں مبتلا ہوگا۔

☆ عمل

اپنے اعمال کے ساتھ لوگوں کو نصیحت کرو، اپنی باتوں کے ساتھ نصیحت نہ کرو۔

☆ میانہ روی

اس ذات کی قسم جس کی حسن (بصری) قسم اٹھاتا ہے کہ میانہ روی اختیار کرنے والا کبھی تنگ دست نہیں ہوتا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

☆نماز

خصوصاً رات کی نماز، پس نماز کا یہ بہترین وقت ہے، اب جو چاہے تھوڑا اکٹھا کرے جو چاہے زیادہ کرے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿یٰاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝ قُمْ فَاَنْذِرْ ۝﴾ [المدثر ۱-۲]
''اے چادر اوڑھنے والے! اٹھو اور ڈراؤ۔'' ﴿یٰاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا ۝﴾ ''اے کمبل اوڑھنے والے! رات بھر قیام کیا کرو مگر تھوڑا۔''

☆آدھی رات کو رونا

کس قدر خوب صورت ہیں وہ آنکھیں جو اللہ کے خوف سے آدھی رات کو روئیں۔

☆صبر کرو! صبر!

درحقیقت اس دین حق نے لوگوں کو مشقت میں ڈالا ہے اور وہ ان کے اور ان کی خواہشات کے درمیان حائل ہو گیا اس حق پر صبر و ثبات کا مظاہرہ وہی کر سکتا ہے جو اس کی فضیلت کو پہچانتا ہے اور اس کے بہتر انجام کی امید رکھتا ہے۔

☆عمل کرو! عمل!

لوگوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو قرآن پڑھتے ہیں پھر اس پر عمل نہیں کرتے۔ اس قرآن سے تعلق کا سب سے زیادہ حق دار وہ ہے جو عمل کرتے ہوئے اس قرآن کی پیروی کرے اگرچہ وہ بہت زیادہ نہ بھی پڑھتا ہو۔

☆صبر و عافیت

اللہ سے عافیت اور صبر مانگو۔ کیوں کہ تم لوگوں کو پہچان سکو گے جب تک وہ عافیت میں ہیں۔ جب ان پر آزمائش آئی تو لوگ اپنی حقیقتوں کی طرف لوٹ جائیں گے۔ مومن! اپنے ایمان کی طرف آئے گا اور منافق اپنے نفاق کی طرف۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿الٓمّٓ ۝ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَكُوْٓا اَنْ یَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا یُفْتَنُوْنَ﴾ [العنکبوت: ۱-۲]
''کیا لوگوں نے سمجھ رکھا ہے کہ اتنا کہنے پر چھوٹ جائیں گے کہ ہم ایمان لے آئے اور ان کی آزمائش نہ کی جائے گی۔''

☆علم! علم!

ہم نے علم حاصل کیا پھر دیکھا کہ کسی کا بھی ایسا عمل جو علم کے بغیر ہو وہ اصلاح سے زیادہ فساد کا باعث بنتا ہے۔

☆ نیت

نیت کا خیال رکھو کیوں کہ اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔ لیکن بغیر نیت کے کسی چیز کا حصول بری نیت سے بہتر

ہے۔ ہم نے بغیر نیت کے علم حاصل کیا پھر بعد میں نیت کی۔
اور ہم نے اس سے دنیا کا حصول چاہا مگر اللہ نے انکار کر دیا کہ یہ صرف آخرت کے لیے ہے۔

☆بصیرت

ہوش مند بنو، شیطان ہمیشہ وسوسہ ڈالتا ہے تاکہ لوگوں کو نیکی کے کاموں سے روکے۔ یہاں تک کہ ان میں سے کوئی شخص یہ کہنے لگتا ہے کہ میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ جو میں کہہ رہا ہوں وہ کرتا نہیں، تو نہ وہ نیکی کا حکم کرتا ہے اور نہ برائی سے روکتا۔

اللہ تجھ پر رحم کرے ہم میں سے کون ہے جو ہر وہ کام کرتا ہو جو وہ کہتا ہے؟ شیطان تو چاہتا ہے کہ تمہیں اس کام پر لگا کر وہ کامیاب ہو کہ پھر نہ کوئی نیکی کا حکم دے اور نہ برائی سے روکے لیکن تمہارے لیے بہتر بلکہ بہت بہتر ہے کہ تم اللہ کے ذکر کے لیے جھک جاؤ، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ﴾ [الصف: ۳] ''یہ کہ تم لوگ جو کہو اس پر عمل نہ کرو اللہ کے نزدیک بڑے غضب کی بات ہے۔''
یقیناً لوگ تمہاری طرف اس طرح دیکھتے ہیں جیسے گدھ گوشت کی طرف دیکھتی ہے، اور لوگ تمہاری لغزشیں تلاش کرتے ہیں پس بچو.... بچو۔

☆مقابلہ، پہنچو! پہنچو!

اے طالب علم! اپنا بوجھ ہلکا کرو اور دنیا کی محبت سے بچ جا۔ جب دل میں دنیا کی محبت رچ بس جاتی ہے تو پھر نصیحت فائدہ نہیں دیتی، اس جسم کی طرح جس میں بیماری جگہ پکڑ لے پھر وہاں دوا فائدہ نہیں دیتی۔

☆ ہیشگی! ہیشگی!

اور عمل کے تسلسل کو توڑنے سے بچو یقیناً جو لوگ جذبات میں آکر کوئی کام کرتے ہیں تو پھر وہ ہمیشہ کرنے سے انکار کر دیتے ہیں۔

☆ مومن

اللہ کی قسم! مومن وہ نہیں جو ایک ماہ یا دو ماہ، ایک سال یا دو سال تک عمل کرے اور پھر چھوڑ دے اللہ نے مومن کے لیے موت سے پہلے کوئی مقررہ مدت نہیں رکھی۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ہوتے، بلکہ انتہائی سمجھ دار ہوتے لیکن ان کی خاموشی اس لیے ہوتی ہے کہ وہ اپنی شہرت کو ناپسند کرتے تھے۔

☆غمگین رہو غمگین

کیوں کہ دنیا میں زیادہ تر غمگین رہنے سے اعمالِ صالحہ کی پیوند کاری ہوتی ہے۔

☆طالب علم! تیرا دین

تیرا دین ہی تیرا گوشت اور خون ہے۔ اگر تیرا دین صحیح سالم ہے تو تیرا گوشت اور خون بھی صحیح سالم ہے۔ اگر معاملہ اس کے برعکس ہے... ہم اللہ کی پناہ چاہتے ہیں وہ نہ بجھنے والی آگ ہے اور نہ ٹھیک ہونے والا زخم ہے اور نہ ختم ہونے والا عذاب۔ پھر اس جان کو موت بھی نہیں آئے گی۔

☆ اے طالب علم!

تو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے والا ہے۔ اعمال کے بدلہ میں تو گروی رکھا ہوا ہے۔ آنے والے وقت کے لیے اپنے ہاتھوں سے اعمال جمع کر لے۔ موت کے وقت خبر آجائے گی، تجھ سے پوچھا جائے گا تیرے پاس جواب نہ ہوگا۔ بندہ اس وقت تک بھلائی پر رہتا جب تک اس کا ضمیر اس کا محاسبہ کرتا ہے اور وہ اپنے خیالات سے ہی اپنا محاسبہ کرتا رہتا ہے۔ (ترجمہ: ابوبکر ظفر)

تاریخ اشاعت: 10 دسمبر 2011ء 14 محرم الحرام 1433ھ

الہدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن پاکستان

7-اے کے بروہی روڈ H-11/4 اسلام آباد فون: 1 4866130 51 92+ 9 4866125 51 92+

30-اے سندھی مسلم کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی فون: 4 34313273 21 92+ 34528547 21 92+

www.alhudapk.com www.farhathashmi.com

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION